

۸ آئی جی سندھ

عبدالغنی کے موقع پر قربانی کی تحالیں جمع کرنے کے لیے محکمہ داخلہ سندھ کی جانب سے جاری کردہ معاہدہ اخلاق پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے

کراچی، 13 اکتوبر 2013ء۔ انسپٹر جنرل پولیس سندھ شاہ ندیم بلوچ نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ قربانی کی تحالوں کے جمع کرنے اور منتقلی کے جلد اور کو پر امن بنانے کے ضمن میں تمام انسپکٹ پولیٹرز کے تعاون اور محکمہ داخلہ سندھ کی جانب سے جاری کردہ معاہدہ اخلاق پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ حتمی طور پر مستتب کردہ معاہدہ اخلاق کی تمام شرائط پر عمل درآمد کے ضمن میں ضلعوں کی سطح پر تمام رجسٹریڈ خدائی سماجی تنظیموں اداروں، دینی مدارس وغیرہ دیگر انسپکٹ پولیٹرز کو اعتماد میں لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ معاہدہ اخلاق کی شرائط کے عین مطابق تحالیں جمع کرنے کے لیے سے متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی جانب سے جاری کردہ تحریری اجازت نامہ اور دیگر ضروری مستثنیٰ

دستاویز پیش کیا جائے۔ تحالیں جمع کرنے کے لیے کیپ لٹانے یا ٹائٹلوں پر ہتھیار لگا کر کسی قسم کے جبری لاؤڈ اسپیکر سے اعلان کی اجازت نہیں ہوگی۔ تحریر جاکر رکھا جائے گا۔ جمع کرنے کی مخالفت پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ تحالیں جمع کرنے والی تنظیموں اداروں، دینی مدارس کے کارکنان جب تحالیں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے یا کسی توجی شناختی کارڈ، ادارے کا کارڈ، متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی طرف سے جاری کردہ اجازت نامہ کی نقل کاپی کی موجودگی کو لازمی حد تک جانے بھونے سے اجازت نہیں ہوگی۔ متعلقہ ضلعی ایس ایچ او، ہنزہ تمام انسپکٹ پولیٹرز کی فہرستوں کی تفصیلات کے تحت مجموعی طور پر تحالیں جمع کرنے کی جگہوں اور منتقلی پر مامور ٹائٹلوں کی سیکورٹی کو یقینی بنائیں گے۔ عبدالغنی کے قتل کی جی سی ایم کا ایس ایچ او/انسپکٹور یا فوڈ ایس ایچ او یا ڈنڈے لکھی، اسلحہ وغیرہ لیٹر جیلے پر عائد یا بندی پر عمل درآمد کے ضمن میں انسپکٹ جیلنگ ادارات کو ذمہ داری بنایا جائے۔ بغیر اجازت تحالیں جمع کرنے والوں اور معاہدہ اخلاق کی شرائط پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے خلاف برقی قانونی کارروائی کی جائے۔

ترجمان سندھ پولیس نے عوام کے انداز سے کہا ہے کہ کسی بھی شکایت کی صورت میں قریبی طور پر درگاہ 15 کال سینٹر، متعلقہ ایس ایچ او کی دفاتر قریبی ٹرانڈ یا علاقہ میں گھنٹ پر مامور پولیس وہیلز اور سائیکل افسر یا ایس ایچ او سے رابطہ کریں۔



